REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ — ربوہ

یوم جمعہ — ۲۵ رجب ۱۳۸۰ھ

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے

جلد ۵۰/۱۵ — ۱۳ صلح ۱۳۴۰ ہش — ۱۳ جنوری ۱۹۶۱ء — نمبر ۱۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق دعا کی تحریک

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور صحت و عافیت کے ساتھ کام والی لمبی زندگی عطا کرے۔

آمین اللھم آمین

روس تیل کی تلاش کے سلسلہ میں امدادی پیشکش کو اور زیادہ وسیع کرنے پر آمادہ ہے

جناب ذوالفقار علی بھٹو روسی حکام کے ساتھ گفت و شنید سے مطمئن ہیں

کراچی ۱۲ جنوری۔ ایندھن، بجلی اور قدرتی وسائل کے وزیر جناب ذوالفقار علی بھٹو نے کل یہاں اس امر کا انکشاف کیا کہ روس نے پاکستان کو امداد کی جو پیشکش کی تھی۔ وہ اس کے دائرہ کار کو وسیع کرنے پر آمادہ ہے۔ وزیر موصوف کل صبح ہی روس کے دورے کے بعد روم سے کراچی واپس پہونچے ہیں یہاں پہونچنے کے بعد آپ نے صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خان سے ملاقات کر کے انہیں روسی حکام کے ساتھ اپنی گفت و شنید کے نتائج سے آگاہ کیا۔ جناب ذوالفقار علی بھٹو تیل کی تلاش اور دیگر معدنی وسائل کو ترقی دینے کے سلسلہ میں روسی امداد کے معاہدے کے بارے میں گفت و شنید کرنے کے لئے پاکستانی وفد کے قائد کی حیثیت سے پچھلے دنوں ماسکو گئے ہوئے تھے۔ یہ بتاتے ہوئے کہ معاہدے کو آخری شکل دینے سے قبل صرف ایک یا دو نکات کی وضاحت ابھی باقی ہے۔ مسٹر بھٹو نے ہوائی اڈہ پر اخبار نویسوں کو بتایا کہ روسی وزیر اعظم مسٹر خروشیف نے وفد کو یقین دلایا ہے کہ روس پاکستان کو اقتصادی امداد دینے کے لئے تیار ہے۔ نیز کہا ہے کہ میرا ملک پاکستان سمیت تمام ملکوں کے ساتھ دوستی کا خواہاں ہے۔ مسٹر خروشیف نے اس یقین دہانی کا اعادہ اس وقت کیا۔ جب وفد نے ماسکو سے وی آنا روانہ ہونے سے قبل ان سے آخری ملاقات کی۔ مسٹر بھٹو نے اس امر کا ذکر کرتے ہوئے کہ امداد کی پیشکش کی مقدار اور آخری حد کا تعین تفصیلات سے تعلق رکھتا ہے کہا۔ روسی امداد مغربی ملکوں کی امداد سے مختلف ہے۔ یہ حکومت پاکستان کا اپنا کام ہے کہ وہ اس پیشکش پر اپنی ضروریات کی روشنی میں غور کر کے کوئی فیصلہ کرے۔ آپ نے کہا میں روسی حکام کے ساتھ وفد کی گفت و شنید سے پوری طرح مطمئن ہوں۔ آپ نے امید ظاہر کی کہ ایک یا دو نکات جن کی وضاحت ہونی ابھی باقی ہے جلد طے ہو جائیں گے۔

نائیجیریا کا اقتصادی مشن پاکستان آئے گا

لیگوس ۱۲ جنوری۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ امسال نائیجیریا کا ایک اقتصادی وفد پاکستان، برطانیہ، روس، چین اور امریکہ کا دورہ کرے گا۔ اس دورے کا مقصد ان ممالک کے ساتھ تجارتی تعلقات قائم کرنا ہے۔ وفد منسٹری آف کامرس کے ۔۔۔ ہو گا

صدر اور وزیر خارجہ سے انڈونیشی وزیر دفاع کی ملاقات

کراچی ۱۲ جنوری۔ انڈونیشیا کے وزیر دفاع جنرل عبدالحارث ناسوشن نے جو پرسوں رات کراچی پہونچے تھے۔ کل صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں سے ملاقات کی۔ اس سے قبل وہ وزیر خارجہ جناب منظور قادر سے بھی ملے جن سے ان کی ملاقات تقریباً ایک گھنٹہ تک جاری رہی کل صبح انہوں نے قائد اعظم کے مزار پر بھی پھول چڑھائے۔ جنرل ناسوشن آج صبح بذریعہ طیارہ راولپنڈی روانہ ہو رہے ہیں۔ جہاں ہوائی اڈہ پر پاکستانی افواج کے کمانڈر انچیف جنرل محمد موسیٰ ان کا استقبال کریں گے دوپہر کے کھانے کے بعد آرڈیننس فیکٹریز کا معائنہ کرنے واہ جائیں گے

مکرم عبدالقادر صاحب جہتہ کا ڈاک کا پتہ

بعض احباب نے حضرت بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی رضی اللہ عنہ کے فرزند اکبر مکرم جناب عبدالقادر صاحب جہتہ کا پتہ دریافت کیا ہے۔ احباب کی اطلاع کے لئے ان کا ڈاک کا پتہ درج ذیل ہے:۔

عبدالقادر صاحب جہتہ
یونین ہاؤسنگ سوسائٹی
۹۵۔ مقبول آباد کراچی ۵

چندہ وقف جدید سال چہارم

جماعت کے سکرٹریان وقف جدید سے التماس ہے کہ جس قدر جلد ممکن ہو سکے وعدوں کی فہرستیں بنا کر مرکز میں بھجوا دیں۔ شہری جماعتوں کی لسٹیں حلقہ وار یا محلہ وار تیار کی جائیں۔ تاکہ پوسٹنگ میں آسانی رہے۔ وعدوں کے ساتھ وصولی کا بھی انتظام فرمائیں اور تفصیل چندہ کے ساتھ ہی ارسال فرمایا کریں:۔ (ناظم مال وقف جدید ربوہ)

طوفان زدگان کی آبادی کا تیسرا مرحلہ

ڈھاکہ ۱۲ جنوری۔ مشرقی پاکستان کے گورنر لیفٹیننٹ جنرل محمد اعظم خان کل شام لاہور سے ڈھاکہ پہنچ گئے۔ آپ نے بتایا مشرقی پاکستان کے طوفان زدگان کی آبادی کا تیسرا مرحلہ عملدرآمد کے لئے تیار ہے۔ تیسرے مرحلے میں سڑکوں مواصلات اور مکانات کی تعمیر کا کام شامل ہے۔ جنرل اعظم خان نے بتایا۔ اب تک مشرقی پاکستان کے مصیبت زدگان کی آبادکاری کے لئے پونے تین کروڑ روپے کی رقم منظور کی جا چکی ہے۔ گورنر نے بتایا مشرقی پاکستان کے مصیبت زدگان کے لئے مویشیوں کی پہلی کھیپ اسی ہفتہ مغربی پاکستان سے پہنچ جائے گی

دعا کی تحریک

— از حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی —

منصورہ بیگم صاحبہ بیگم میاں ناصر احمد صاحب پتے کی درد سے بیمار ہیں نیز میاں ناصر احمد کے خاندان مبشر احمد اور منور احمد کے خاندان اور نواب محمد احمد کے خاندان کے بچے بخار، نمونیہ، خسرہ وغیرہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت ان سب کی صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں:۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مؤرخہ ۱۳ر جنوری ۱۹۶۱ء

قادیان کا جلسہ سالانہ

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے دائمی مرکز اور بانیٔ احمدیت سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مولد و مسکن قادیان میں جماعتِ احمدیہ کا انہترواں جلسہ سالانہ امسال بھی اپنی روایتی شان کے ساتھ نہایت کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا یہ جلسہ مورخہ ۱۶ر دسمبر ۶۰ء کو شروع ہو کر ۱۸ر دسمبر ۶۰ء کو بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

اس جلسہ کی سب سے بڑی اور نمایاں خصوصیت ذکرِ الٰہی انابت الی اللہ، سوز و گداز اور رقت کی وہ مخصوص کیفیت تھی جس سے ہر روح سرشار تھی اور ہر آنکھ اشکبار۔ صبح نماز فجر سے قبل نماز تہجد با جماعت ادا کی جاتی جس میں احباب بڑے ذوق و شوق سے حصہ لیتے تھے اور انتہائی رقت اور سوز و گداز کے ساتھ اسلام کی سربلندی، احمدیت کی کامیابی اور اپنے امام (اطال اللہ بقاءہ) کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں کرتے تھے۔ نماز فجر کے بعد درس کا پروگرام ہوتا جس کے بعد شمع احمدیت کے پروانے جوق در جوق مقبرہ بہشتی میں اپنے آقا سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مزار مبارک پر حاضر ہو کر دعائیں کرتے۔ کھانے کے مختصر سے وقفہ کے بعد جلسہ کا پروگرام شروع ہو جاتا جس میں اسلام کی صداقت اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی حقانیت و فضیلت پر نہایت مؤثر ولولہ انگیز اور ایمان افروز تقاریر ہوتیں جس کے دوران وقتاً فوقتاً قادیان کی فضا اللہ اکبر۔ اسلام زندہ باد رسول عربی صلی اللہ علیہ وسلم زندہ باد اور احمدیت زندہ باد کے نعروں سے گونج اٹھتی تقاریر کا یہ پروگرام دن بھر جاری رہتا اور پھر نماز مغرب کے بعد مسجد مبارک میں اہم تربیتی اور جماعتی امور پر تقاریر اور وعظ و نصیحت کا سلسلہ جاری ہو جاتا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا وہ مقدس کمرہ جو بیت الدعا کے نام سے موسوم ہے اور جسے حضور علیہ السلام نے اپنے مولا کے حضور خصوصی دعاؤں کے لئے مخصوص کر رکھا تھا وہ تو دن اور رات کے کسی حصہ میں بھی خالی نہ ہوتا تھا اور ہر وقت ہی مومنین کی گریہ زاری سے معمور دعاؤں اور التجاؤں سے گونجتا رہتا الغرض اس مقدس جلسہ میں شامل ہونے والے افراد کے دن اور رات کے اکثر اوقات شعائر اللہ کی زیارت اور دعاؤں میں اور عبادتوں میں گزرے اور اس طرح ہر احمدی اپنی اپنی ہمت اور استعداد کے مطابق قادیان کی مخصوص روحانی برکات اور نعماء سے مالا مال ہونے کی کوشش میں مصروف رہا۔

اس جلسہ میں جو قادیان کے موجودہ دور کا تیرھواں سالانہ جلسہ تھا پاکستان کے کم و بیش پونے تین سو احمدی شامل ہوئے جن میں سے ۱۹۷ افراد قافلہ کی صورت میں گئے اور باقی انفرادی طور پر پاسپورٹ اور ویزا حاصل کر کے شامل ہوئے۔ پاکستان کے احباب کے علاوہ ہندوستان کے مختلف علاقوں مثلاً بنگال بہار۔ اڑیسہ۔ بمبئی آندھرا۔ میسور۔ کیرالہ۔ یوپی سی پی۔ پونچھ جموں اور کشمیر وغیرہ سے بھی احمدی احباب کثرت کے ساتھ تشریف لائے۔ علاوہ ازیں افریقہ۔ برما۔ یورپ اور بعض دیگر بیرونی ممالک کے احمدیوں نے بھی دور دراز کا سفر طے کر کے اس مقدس جلسہ میں شمولیت کی سعادت حاصل کی۔

اس جلسہ کی ایک اور اہم خصوصیت یہ تھی کہ اس میں قریباً ہر طبقہ کے معزز علم دوست اور سنجیدہ مزاج ہندو اور سکھ دوست کثرت کے ساتھ شریک ہوتے رہے۔ اعلیٰ سرکاری حکام کے علاوہ کاروباری طبقہ کے افراد ملازمین اور مقامی کالج و سکول کے پروفیسر، اساتذہ اور طلباء بھی التزام کے ساتھ تشریف لاتے رہے۔ اور تقاریر سے گہرے طور پر متاثر ہوتے رہے

قادیان کے درویشان کرام محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب افسر جلسہ سالانہ کی راہنمائی اور ہدایات کے مطابق جلسہ کے انتظامات اور مہمانوں کے آرام اور سہولت کے لئے نہایت محنت جانفشانی اور تندہی سے مصروف رہے۔ اور انہوں نے اس سلسلے میں نہ دن دیکھا نہ رات ہر وقت ہی نہایت مستعدی کے ساتھ اپنے فرائض کو ادا کرنے میں منہمک رہے۔ اس سلسلے میں یہ امر خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ اس دفعہ متعدد سکھ اور ہندو اصحاب نے بھی نمایاں طور پر مہمانوں کے لئے آرام و آسائش کے انتظامات بہم پہنچانے میں حصہ لیا۔ ان میں سے بعض دوست تو درویشانِ کرام کے دوش بدوش ہر وقت خدمت کے لئے مستعد رہے۔ مورخہ ۱۷ر دسمبر کو اہالیانِ قادیان کی طرف سے پاکستانی زائرین کے اعزاز میں وسیع پیمانے پر جو دعوت چائے دی گئی اور اس میں جن خیالات کا اظہار کیا گیا وہ بھی قادیان کے ہندو اور سکھ دوستوں کے جذبات محبت و مہمان نوازی کا واضح ثبوت تھا۔ اللہ تعالےٰ ان سب دوستوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

قادیان کے جلسہ سالانہ کی تفصیلی روئداد اور پاکستانی زائرین کے قافلہ کے حالات سفر مختصراً آئندہ اشاعتوں میں عرض کئے جائیں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔

ولادت

الفضل کی اشاعت مورخہ ۳۱ر دسمبر سنہ ۶۰ء میں مکرم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب ایم اے ابن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی لڑکی اور مکرم صاحبزادہ مرزا نسیم احمد صاحب ابن محترم مرزا رشید احمد صاحب کے لڑکے کی ولادت کا اعلان شائع ہوا تھا مگر اس اعلان میں ولادت کی تاریخ سہواً درج ہونے سے رہ گئی تھی سو اب ریکارڈ کی غرض سے لکھا جاتا ہے کہ

(۱) مکرم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب کی لڑکی کی ولادت ۱۱ر نومبر سنہ ۱۹۶۰ء کو ہوئی تھی اور

(۲) مکرم صاحبزادہ مرزا نسیم احمد صاحب کے لڑکے کی ولادت ۲۳ر دسمبر سنہ ۱۹۶۰ء کو ہوئی تھی

اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں ان دو بچوں کی ولادت مبارک کرے اور انہیں صحت و عافیت کے ساتھ دراز عمریں عطا کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے روحانی ورثہ سے حصہ وافر عطا فرمائے آمین۔

مسیحائے زماں کی آواز

آواز مسیحائے زماں آ تو رہی ہے
گلبانگِ مضامینِ جناں آ تو رہی ہے

بدلا تو ہے بیمار نے صحت کی طرف رُخ
کمزور ہی کچھ تاب و تواں آ تو رہی ہے

اعجازِ مسیحا جو نہیں ہے تو یہ کیا ہے؟
پھر مُردہ صد سالہ میں جاں آ تو رہی ہے

مُنہ زور ہے گر اشہبِ تہذیب تو کیا خوف؟
پھر دین کے ہاتھوں میں عناں آ تو رہی ہے

ہے اللہ اکبر میں وہی سوزِ بلالیؓ
پھر مسجدِ اقصےٰ سے اذاں آ تو رہی ہے

جس لَے سے تڑپ جاتا ہے شعلہ سا فضا میں
تنویرؔ وہ لَے تا بزباں آ تو رہی ہے

حبشہ کے شہنشاہ کو جماعت احمدیہ لائبیریا کی طرف سے تبلیغ اسلام

ترجمہ قرآن کریم انگریزی، تفسیر القرآن انگریزی اور دیگر اسلامی کتب کی پیشکش

از مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری۔ انچارج احمدیہ مشن لائبیریا بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

حکومت لائبیریا کی دعوت پر حبشہ کے شہنشاہ ہیل سلاسی اول مع اپنے وزیر اعظم وزیر خارجہ اور شاہی خاندان کے بعض افراد کے تین یوم کے لئے State Visit پر لائبیریا تشریف لائے۔ ان کی آمد پر منروویا میں تین دن خوب گہما گہمی رہی۔ سارے شہر میں تقریباً ہر بازار کو دونوں ملکوں کے جھنڈوں اور دیگر رنگین کپڑوں اور پھولوں وغیرہ سے آراستہ کیا گیا۔ اور معزز مہمانوں کے اعزاز میں شاہانہ طور پر کئی ایک دعوتیں کی گئیں۔

اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے شہنشاہ کی آمد کے دوسرے دن ان کے ڈی سی اور لائبیرین افسران کی مدد سے وقت مقرر کر کے شہنشاہ سے اور ان کے وزیر اعظم سے بیک وقت ملاقات کی گئی۔ اور زبانی طور پر اسلام اور احمدیت کے بارے میں معلومات مہیا کرنے کے علاوہ ان کی خدمت میں خوبصورت طور پر مخمل کے غلافوں میں مجلد ترجمہ قرآن کریم انگریزی تفسیر کبیر انگریزی اور اسلامی اصول کی فلاسفی انگریزی، لائف آف محمد انگریزی اور بعض ضروری کتب جماعت احمدیہ لائبیریا کی طرف سے بطور تحفہ شہنشاہ اور ان کے وزیر اعظم کو پیش کیں۔ جو کہ انہوں نے شکریہ کے ساتھ قبول کیں۔ اور تینوں مجلدات شاہ حبشہ نے اسی وقت کھول کر دیکھے۔ اور ہماری طرف سے پیش کردہ ایڈریس وصول کرنے کے بعد اسلام اور احمدیت اور پاکستان کے متعلق گفتگو کی۔ آپ مختلف سوالات کرتے رہے جن کے مناسب جوابات دیئے گئے۔

ان مقدس تحائف کے ساتھ انہیں احمدیہ جماعت کی طرف سے ایک ایڈریس بھی پیش کیا گیا۔ چونکہ وقت کافی نہیں تھا۔ اس لئے ایڈریس کے صرف بعض ضروری حصے ان کے سامنے پڑھنے کے بعد انہیں پیش کر دیا گیا۔ خاکسار کے عرض کرنے پر قرآن کریم کی تقدیس و احترام کے پیش نظر انہوں نے حاضرین سمیت کھڑے ہو کر دونوں ہاتھوں سے ان روحانی تحائف کو قبول کیا اور وعدہ کیا۔ کہ وہ ان کے زیر مطالعہ رہیں گے۔ ایڈریس کا مختصر ترجمہ افادۂ احباب کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

بخدمت اعلیٰ حضرت شہنشاہ حبشہ ہیل سلاسی

ہم باادب آپ کی خدمت میں عرض کرتے ہیں کہ ہم اس ملک لائبیریا کی جماعت احمدیہ جو کہ ایک عالمگیر مذہبی اور تبلیغی جماعت ہے اور جس کا موجودہ مرکز ربوہ پاکستان میں ہے کے نمائندے ہیں جماعت احمدیہ ایک اسلامی جماعت ہے۔ جس کا مقصد اسلام کی تبلیغ و اشاعت کے ذریعہ تمام بنی نوع انسان میں اتحاد و محبت اور خدا ترسی پیدا کرنا ہے۔

ہمیں آج عالی جاہ سے مل کر بڑی خوشی ہوئی ہے اور سب سے پہلے ہم آپ کے اس احسان کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جو کہ آپ نے باوجود عدیم الفرصت ہونے کے اپنی ملاقات کا شرف عطا کر کے ہم پر کیا ہے۔ ہم آپ کی اس ذرہ نوازی کو بڑی قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور دعا کرتے ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

اس کے بعد ہم سب سے پہلے بصد احترام آپ کے مغربی افریقہ کے اس تاریخی خیرسگالی دورے کے دوران میں یہاں تشریف لانے پر آپ کو مسلمانان لائبیریا کی طرف سے عموماً اور جماعت احمدیہ کی طرف سے خصوصی طور پر خوش آمدید کہتے ہوئے آپ کو اپنے اخلاص و عقیدت اور جذبات محبت و خیرسگالی کے پھول پیش کرتے ہیں۔ جہاں تک لائبیریا کا تعلق ہے ہمارے خیال میں اعلیٰ حضرت کا یہ دورہ نہایت اہم تاریخی اور سیاسی حیثیت رکھتا ہے۔ کیونکہ جہاں تک ہمیں علم ہے۔ لائبیریا کی تاریخ میں یہ پہلا موقعہ ہے کہ دنیا کے ایک جلیل القدر اور عالی جاہ شہنشاہ نے اپنی تشریف آوری سے اس ملک کو نوازا ہے۔

آسمانی تحائف کی پیشکش

اب ہم اعلیٰ حضرت سے اپنی ملاقات کے اصل مقصد کی طرف رجوع کرتے ہوئے آپ کے یہاں تشریف لانے کی خوشی میں آپ کی خدمت میں تین مختلف مجلدات کی صورت میں اسلام کی مقدس روحانی کتاب قرآن کریم کا انگریزی ترجمہ و تفسیر اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" ممبران جماعت احمدیہ لائبیریا کی طرف سے بطور تحفہ پیش کرنے کا شرف حاصل کرتے ہیں۔ اور ہم امید کرتے ہیں کہ یہ بیش بہا روحانی تحائف قدر کی نگاہ سے دیکھے جائیں گے۔ اور اعلیٰ حضرت کو وقتاً فوقتاً ان کے دلچسپی سے مطالعہ کے لئے فرصت ملتی رہے گی ہم یقین اور وثوق سے عرض کرتے ہیں۔ کہ یہ مقدس آسمانی تحفے یقیناً اعلیٰ حضرت عالی جاہ کی روحانی ترقی اور ذاتی بہبودی کے لئے نہایت مفید اور کارآمد ثابت ہوں گے۔ اور اسلام کے متعلق آپ کی معلومات میں گونا گوں اضافہ کرنے کا موجب ہوں گے۔ ہاں! وہی اسلام جو کہ آج براعظم افریقہ کا ایک اہم ترین اور محبوب و مرغوب مذہب ہے۔ اور جس کے ہزاروں پیرو خود آنجناب کے ملک حبشہ میں بھی پائے جاتے ہیں۔

حبشہ سے مسلمانوں کا تاریخی تعلق

غالباً اعلیٰ حضرت شہنشاہ معظم اس امر سے بخوبی واقف ہیں کہ آنجناب کے ملک حبشہ کے ساتھ تاریخی لحاظ سے اسلام اور مسلمانان عالم کا نہایت گہرا اور نہ ٹوٹنے والا تعلق ہے۔ جو کہ اسلام کی تقریباً ۱۴ سو سالوں کی گزشتہ تاریخ میں مسلمانوں کو حبشہ کے باشندگان اور حکمرانوں سے خلوص و عقیدت رکھنے اور محبت و احترام کے جذبات ان کے دلوں میں رکھنے پر مجبور کرتا رہا ہے۔ اور آج ہمارے دل بھی بطور مسلمان انہیں جذبات سے معمور ہیں۔ جن کی وجہ سے ہم نے اعلیٰ حضرت سے ملاقات کا شرف حاصل کرنا ضروری سمجھا ہے۔

صحابہ کرامؓ کی حبشہ کو ہجرت

آج سے تقریباً ۱۴۰۰ سال قبل حضرت بانی اسلام سیدنا محمد صلے اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی کا واقعہ ہے کہ کفار مکہ نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کو اسلام قبول کرنے کی وجہ سے سخت سے سخت ایذائیں دینی شروع کر دیں اور مکہ میں ان کا عرصۂ حیات تنگ کر دیا

کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اہل تقویٰ کیلئے شرط

"ہماری جماعت یہ غم کل دنیوی غموں سے بڑھ کر اپنی جان پر لگائے کہ ان میں تقوےٰ ہے یا نہیں۔ اہل تقوےٰ کے لئے یہ شرط ہے کہ وہ اپنی زندگی غربت اور مسکینی میں بسر کریں۔ یہ تقوےٰ کی ایک شاخ ہے جس کے ذریعہ سے ہمیں ناجائز غضب کا مقابلہ کرنا ہے۔ بڑے بڑے صدیقوں کے لئے آخری اور کڑی منزل غضب سے بچنا ہی ہے۔ عجب و پندار غضب سے پیدا ہوتا ہے اور ایسا ہی کبھی خود غضب عجب و پندار کا نتیجہ ہوتا ہے۔ کیونکہ غضب اس وقت ہوگا۔ جب انسان اپنے نفس کو دوسرے پر ترجیح دیتا ہے۔ **میں نہیں چاہتا میری جماعت والے آپس میں ایک دوسرے کو چھوٹا یا بڑا سمجھیں یا ایک دوسرے پر غرور کریں یا نظر استخفاف سے دیکھیں۔** خدا جانتا ہے کہ بڑا کون ہے یا چھوٹا کون ہے۔

(ملفوظات صد ۳۴-۳۵)

حتیٰ کہ ان کے لئے اسلام کی تعلیم و احکام پر آزادی سے عمل کرنا بھی سخت دشوار ہو گیا۔ ان ناگفتہ بہ حالات سے مجبور ہو کر حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے مناسب خیال فرمایا کہ کچھ مسلمان مکہ سے ملک حبشہ کی طرف ہجرت کر جائیں۔ کیونکہ حضور علیہ السلام کے دل پر حبشہ کے اس وقت کے بادشاہ نجاشی اصحمہ کے انصاف نیک دلی اور مہمان نوازی کا بہت اثر تھا۔ چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے حکم سے چند صحابہ رضؓ جن میں آپؐ کی پیاری بیٹی رقیہ رضؓ اور ان کے خاوند حضرت عثمان رضؓ اور حضورؐ کے بھتیجے حضرت جعفر رضؓ بھی شامل تھے حبشہ پہنچے۔ تاہم ان مہاجرین کے حبشہ پہنچ جانے پر بھی کفار مکہ کی اسلام دشمنی کی آگ ٹھنڈی نہ ہوئی۔ اور انہوں نے ایک وفد حضرت عمرو رضؓ ابن العاص (جو کہ ابھی مسلمان نہیں ہوئے تھے) کی قیادت میں حبشہ کے بادشاہ کے پاس بھیجا جنہوں نے وہاں جا کر بادشاہ نجاشی سے درخواست کی کہ وہ ان مسلمانوں کو ان کے حوالے کر دے تاکہ وہ ان کو اپنے وطن واپس لے جا سکیں۔ کیونکہ وہ وہاں سے بھاگ کر اور اپنے آباؤ اجداد کا دین چھوڑ کر حبشہ آ گئے ہیں۔

حضرت جعفرؓ کی تقریر

لیکن اس عقلمند اور مدبر بادشاہ نجاشی نے کفار مکہ کی باتوں پر اعتبار کرنے کی بجائے شاہی دربار لگایا۔ اور مسلمان مہاجرین کو بلا کر انہیں اپنے مذہب اور نبیؐ کے حالات بیان کرنے کا حکم دیا۔ تاریخ میں لکھا ہے کہ اس موقعہ پر مہاجرین کے لیڈر حضرت جعفر رضؓ نے نجاشی کو مخاطب کر کے مندرجہ ذیل اہم تقریر فرمائی۔

”اے بادشاہ سلامت ہم غریب لوگ وحشی اور جاہل بت پرست تھے اور ہم اس قدر گمراہ ہو چکے تھے کہ ہمارے نزدیک نیکی اور بدی میں کوئی امتیاز نہیں تھا۔ بدکاری، چوری لوٹ گھسوٹ دھوکہ بازی غرضیکہ ہر قسم کی برائی ہم میں عام تھی۔ ہمارے اپنے رشتہ دار ہمسائے اور یتیم تک ہمارے وحشیانہ سلوک سے محفوظ نہیں تھے۔ غرضیکہ ہم گمراہی اور ضلالت کے گہرے سمندر میں ڈوبے پڑے تھے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالےٰ نے اپنے خاص فضل و کرم سے ہم میں اپنا رسولؐ بھیجا۔ جس کی نجابت اور صدق و امانت کو ہم سب جانتے تھے اس نے ہم کو خدائے واحد کی حقیقی عبادت کرنا سکھایا بت پرستی سے روکا۔ اور راست گفتاری اور امانت و دیانت اور صلہ رحمی کا حکم دیا۔ اور بنی نوع انسان سے ہمدردی اور اچھا سلوک کرنے کی تعلیم دی۔ پس یہ ہے ہمارا جرم جس کی بناء پر ہماری قوم ہم سے ناراض ہو گئی ہے اور ہم کو طرح طرح کے عذاب دیئے اور ہمیں اس دین سے جبراً روکنا چاہا حتیٰ کہ ان سے تنگ آ کر ہمیں اپنا محبوب وطن چھوڑنا پڑا۔ اور آپ کے ملک میں آ کر پناہ لی ہے۔ پس اے نیک دل بادشاہ! ہم امید کرتے ہیں کہ آپ کے ملک اور آپ کی حکومت کے زیر سایہ ہم پر ظلم نہیں ہو گا۔“

نجاشی حضرت جعفر رضؓ کی اس پُر حقیقت دلپذیر تقریر سے بہت متأثر ہوئے اور حضرت جعفرؓ سے قرآن کریم کی آیات سنانے کو کہا جس پر حضرت جعفر رضؓ نے قرآن کریم سے سورہ مریمؑ کی چند آیات خوش الحانی سے تلاوت کیں۔ یہ آیات سن کر نجاشی کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور اس نے رقت بھرے لہجہ میں فرمایا کہ

”خدا کی قسم یہ کلام اور ہمارے مسیحؑ کا کلام تو ایک ہی چشمہ سے نکلے ہوئے ہیں۔“

یہ کہہ کر نجاشی نے قریش مکہ کے وفد کو کہا کہ تم واپس چلے جاؤ۔ میں ان مظلوم لوگوں کو تمہارے قبضہ میں نہیں دینا چاہتا۔ اس ناکامی کے باوجود قریش کے وفد نے دوسرے دن پھر نجاشی کے کان بھرنے کی کوشش کی اور انہیں کہا کہ یہ مسلمان لوگ حضرت مسیحؑ کے متعلق اچھا عقیدہ نہیں رکھتے چنانچہ نجاشی نے پھر مسلمانوں کو بلایا اور مسیحؑ کے متعلق اسلام کی تعلیم سنانے کا حکم دیا۔ حضرت جعفر رضؓ نے پھر بتایا کہ:۔

”اے بادشاہ سلامت ہمارے اعتقاد کی رو سے حضرت مسیحؑ اللہ تعالےٰ کے ایک مقدس بندے تھے۔ نہ خدا تھے نہ ان میں کوئی خدائی صفت پائی جاتی تھی۔ ان کی پیدائش خدا کے اس کلام سے عالم ہستی میں آئی تھی جو کہ خدا نے حضرت مریم پر اتارا تھا!“

یہ سن کر نجاشی نے فرش سے ایک تنکا اٹھا کر کہا کہ واللہ جو مرتبہ مسیحؑ کا تم نے بیان کیا ہے میں اس تنکے کے برابر بھی اس سے بڑھ کر اسے نہیں خیال کرتا۔

اور اس طرح مسلم مہاجرین کے خلاف کفار مکہ کی تمام تر کوششیں رائیگاں گئیں۔ اور وہ خائب و خاسر واپس مکہ لوٹ گئے۔ اور مسلمان اس کے بعد لمبا عرصہ حبشہ میں شاہ حبشہ نجاشی کے ماتحت امن و آزادی سے اپنے مذہب پر عمل کرتے رہے۔

اعلےٰ حضرت شاہنشاہ سلامت! یہ تھا وہ عدل و انصاف اور حسن سلوک جو آج سے سینکڑوں سال قبل آنجناب کے معزز آباؤ اجداد میں سے ایک نیک دل انصاف پسند بادشاہ نے مسلمان مصیبت زدہ مہاجرین سے کیا۔ اور یہ تھا اس مقدس کتاب کی آیات کا روحانی اثر جو کہ آج ہم نے آپ کی خدمت میں پیش کی ہے اور جس کی تلاوت سے آپ کے نجاشی کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔

اسلامی تاریخ اور آپ کے محبوب ملک کی تاریخ کا یہ ہے وہ سنہری ورق جس نے آج تک ہمیشہ مسلمان بادشاہوں اور حکومتوں کو اخلاقی طور پر مجبور کیا کہ وہ نجاشی کے اس احسان کی قدر کرتے ہوئے اس ملک اور اس کے بادشاہوں اور باشندوں سے نہ صرف عزت و احترام کا سلوک کریں بلکہ ہر لحاظ سے ہمدردانہ اور دوستانہ تعلقات قائم رکھیں۔ (باقی)

تقریب رخصتانہ و دعوت ولیمہ

مؤرخہ ۸ جنوری کو تیسرے پہر شریف احمد صاحب ابن مکرم مولوی صالح محمد صاحب مولوی فاضل واقف زندگی کی شادی کی تقریب عمل میں آئی۔ ان کا نکاح ساجدہ بیگم بنت ماسٹر محمد حمید اللہ صاحب مرحوم کے ساتھ حضور ایدہ اللہ نے پڑھا تھا۔

بارات حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ (حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ) کے مکان پر گئی۔ جہاں پر تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ اس تقریب میں دیگر احباب کے علاوہ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعدد افراد اور بزرگان سلسلہ شامل ہوئے۔ اس موقعہ پر عبد الرشید صاحب سماٹری نے تلاوت قرآن مجید کی اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ایک صحابی محترم حافظ عبد السمیع صاحب امروہی نے نظم پڑھ کر سنائی۔ بعد ازاں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی نے دعا کرائی۔

اگلے روز مکرم مولوی صالح محمد صاحب نے اپنے بیٹے کی طرف سے دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں دیگر بزرگان سلسلہ و افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے علاوہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ بھی ازراہ شفقت تشریف لائے اور دعا فرمائی۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ کرے۔ آمین۔

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار کے والد تین چار دن سے بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے (کریم الدین بھاٹی گیٹ لاہور)

(۲) عزیزم خواجہ منیر الدین اور عزیزہ بشریٰ بیگم بنت جناب عبد الکریم صاحب بٹ دار الاسلام ربوہ سے افریقہ کے لئے روانہ ہو گئے اور ۲۱/۱ کو کراچی سے جہاز پر سوار ہو گئے ہیں۔ احباب کی خدمت میں دعائے خاص کیلئے درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ ان کو بخیر و عافیت منزل مقصود پر پہنچائے۔ آمین (قمر الدین مولوی فاضل۔ ربوہ)

(۳) مکرم ملک محمد شریف صاحب راولپنڈی بعض مشکلات میں مبتلا ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان کی مشکلات دور فرمائے۔ (ناظم وقف جدید۔ ربوہ)

(۴) مکرم مولوی غلام حیدر خان صاحب معلم وقف جدید باندھی دس بارہ دن سے نمونیہ سے بیمار ہیں اور بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ نیز میرے لڑکے رشید احمد صاحب کا نومولود بچہ بھی بیمار ہے۔ اس کی صحت کے لئے بھی دعا فرمائیں۔ (غلام رسول بھٹی۔ حال ربوہ)

(۵) میری اہلیہ چند دنوں سے سخت علیل ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے شفائے کامل عطا فرمائے۔ آمین (شیخ محمد یوسف گولبازار۔ لائلپور)

(۶) مولوی عبد الکریم خان صاحب کاٹھ گڑھی شاہد مربی سرگودھا کی ٹانگ کا اپریشن میو ہسپتال لاہور میں ہوا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان کو جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین (ناظم اصلاح وارشاد)

دعائے مغفرت

میری اہلیہ صاحبہ عین عالم شباب میں مؤرخہ ۱/۱۲ کو داغ مفارقت دے کر اپنے مولائے حقیقی سے جا ملیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے دو چھوٹے بچے چھوڑے ہیں جملہ بزرگان سے درخواست ہے کہ خدائے عزوجل مرحومہ کو اپنے قرب میں جگہ دے اور بچوں کا حامی و ناصر ہو اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

(بشیر احمد احسن ہیڈ ماسٹر مڈل سکول چک ۳۱ ضلع گجرات)

آہ! چوہدری غلام محمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

از مکرم بابو قاسم الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع سیالکوٹ

مکرم و محترم چوہدری غلام محمد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ حلقہ پوہلہ تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ کی وفات کی خبر اچانک محترم خلیفہ عبدالرحیم صاحب کی معرفت مورخہ ۱۱/۱ کو ملی۔ جو کہ ربوہ میں ان کے جنازہ میں ۱۱/۳ کو شامل ہوئے تھے۔

انا للّٰہ و انا الیہ راجعون

محترم چوہدری صاحب کا آخری خط مجھے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر ربوہ مکرم جناب حاجی اللہ بخش صاحب ساکن منگوے کی معرفت ملا۔ جس میں آپؓ نے جلسہ سالانہ پر شامل نہ ہو سکنے پر اظہار افسوس کیا تھا۔ آپ نے تحریر فرمایا تھا کہ ۵۵ سال میں جلسہ سالانہ میں شامل ہونے سے کبھی محروم نہیں رہا۔ اب مجھکو صحت کی خرابی کے باعث رہ گیا ہے جسکا مجھے بہت افسوس ہے میں اپنے ایک ہمدرد اور مشفق دوست کا آخری حق ادا کرنے سے بوجہ اطلاع نہ ملنے کے محروم رہا۔ جس کا مجھے ہمیشہ افسوس رہے گا۔ میرے ساتھ ان کو خاص ہمدردی اور محبت تھی۔ میرے بچوں کی بہتری کے لئے ہمیشہ دعا کرتے رہے۔ اس قسم کا بزرگ انسان مشکل سے ہی ملا کرتا ہے۔ محترم چوہدری صاحب ضلع سیالکوٹ کی ایک ممتاز قوم مہار سے تعلق رکھتے تھے۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت ۱۹۰۴ء میں کی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت مخلص صحابہ میں سے تھے۔ میرے گذشتہ ۴۰ سال سے ان کے ساتھ تعلقات تھے۔ صاحب الہام اور اہل کشف تھے۔ اپنے علاقہ میں احمدیت کا ایک ستون تھے۔ وہ زمین پر چلتے پھرتے فرشتہ تھے۔ ان کی زندگی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تعلیم کی ایک زندہ مثال تھی۔ وہ حقوق العباد اور حقوق اللہ کے بجالانے میں حتی المقدور کوشاں رہتے۔ ایک نہایت باوقار۔ باعزت فرض شناس۔ راست گو۔ مہمان نواز بزرگ تھے۔ ان کا دستر خوان بہت وسیع ہوتا۔ ہر روز کوئی نہ کوئی مہمان ان کے ہاں ضرور ہوتا۔ ان کی یہ عادت تھی کہ مہمان کو کھانا پہلے کھلاتے۔ اور پھر آپ کھاتے۔ روزانہ اپنے گاؤں کی مسجد میں بچوں کو قرآن مجید پڑھایا کرتے تھے نماز اشراق۔ نماز تہجد باقاعدگی سے ادا کرتے اپنے زمانہ کے یقیناً ولی اللہ تھے خلیفۂ وقت کے وہ عاشق تھے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اہل بیت سے ان کو خاص تعلق اور محبت تھی۔

جب سے ضلع سیالکوٹ میں ضلع وار نظام قائم ہوا ہے وہ اپنے حلقہ میں ۲۰/۲۱ جماعتوں کے امیر رہے۔ آپؓ نے اپنی زندگی میں اپنے حلقہ امارت میں خلیفہ وقت کی نمائندگی کا حق پورے طور پر ادا کیا ہے اس فرض کی ادائیگی میں انہوں نے نہ کبھی دن دیکھا اور نہ رات۔ اس وجہ سے احباب ان کا بہت احترام کیا کرتے۔ باوجود اس بات کے کہ مجھ سے عمر میں بہت زیادہ تھے۔ مگر حفظ مراتب کو انہوں نے ہمیشہ ملحوظ رکھا میں جب کبھی بھی ان کے حلقہ میں گیا۔ وہ ہمیشہ میرے ساتھ رہتے فرمایا کرتے تھے۔

"حفظ مراتب نہ کنی زندیقی"

کاش کہ احمدیت کے ہونہار فرزند حفظ مراتب کے مقام کو کبھی فراموش نہ کریں اس میں ہر ایک قسم کی برکت ہے۔ اور کامیابی کا راز مضمر ہے۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول گھٹیالیاں کی بنیاد رکھنے والے بزرگ ہستیوں میں سے وہ ایک نمایاں حصہ لینے والے بزرگ تھے۔ آپ اس سکول کی مینجنگ کمیٹی کے سرگرم ممبر تھے۔ جب سکول کو کالج بنانے کے لئے چندہ کی تحریک ہوئی تو آپ نے اس میں بھی نمایاں حصہ لیا اور اپنا چندہ ادا کرنے میں سبقت کی اور ایک نمونہ قائم کیا۔ ان کی بہت خواہش تھی کہ ان کی زندگی میں یہ سکول کالج کے مقام تک پہنچ جاوے مگر افسوس کہ احمدیت کے شیدائی اور سلسلہ کے مخلص خدمت گذار کی یہ آخری خواہش پوری نہ ہوئی۔ جس کا میرے دل پر گہرا اثر ہے۔ میری دلی خواہش اور آرزو ہے۔ کہ اس بزرگ ہستی کے ساتھ تعلق رکھنے والا کوئی نوجوان یا کوئی اور بزرگ ان کی اس خواہش کو پورا کرنے کا عزم کرکے اور اسکو پایۂ تکمیل تک پہنچا کر ان کی روح کو خوش کرنے کا ثواب حاصل کرے اور اس صدقہ جاریہ میں پورے طور پر ممد اور معاون ہوں۔ اے اللہ تعالیٰ تو انہونی چیز کو کرنے پر بھی قادر مطلق ہے تو اس علاقہ کے لوگوں کی خواہش کو شرف قبولیت بخش۔ اے میرے مرحوم اور بزرگ بھائی! اللہ تعالیٰ کی تجھ پر ہزاروں برکتیں اور رحمتیں نازل ہوں کہ تو نے اپنی زندگی میں حلقہ امارت اور علاقہ میں نیک نمونہ قائم کرکے احمدیت کی شان کو دوبالا کیا اے ارحم الراحمین خدا۔ مکرم چوہدری صاحب کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرما۔ اور ان کے ورثاء کو آپؓ کے نیک نمونہ پر چلنے کی توفیق عنایت فرما۔ اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔

اے احمدیت کے فرزندو!۔ اب یہ بزرگ ہستیاں یعنی اصحاب حضرت مسیح موعود صرف چند ایک ہی رہ گئی ہیں۔ ان کی زندگیوں سے فائدہ اٹھاؤ۔ اور ان کا جہاں تک ہو سکے احترام کرو۔ نہ خدا کا مسیح موعود پھر پیدا ہوگا اور نہ یہ بزرگ ہستیاں ہوں گی۔

مکرم شیخ عبدالخالق صاحب کی وفات

یہ خبر افسوس کے ساتھ سنی جائے گی کہ محترم شیخ عبدالخالق صاحب فاضل عیسائیت جلسہ سالانہ سے واپسی پر چند یوم بیمار رہ کر اپنے عزیزوں کے پاس موضع کوٹ سوندھا ضلع شیخوپورہ میں مورخہ ۱۱/۲ کو بوقت دس بجے صبح برضائے الٰہی وفات پا گئے۔

انا للّٰہ و انا الیہ راجعون

محترم شیخ صاحب مرحوم قبول احمدیت سے قبل عیسائیت کے بڑے مشہور پادری تھے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خلافت کے شروع سالوں میں ہی جبکہ مرحوم پشاور میں عیسائی مشن کے تحت متعین تھے۔ انہوں نے قادیان آکر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تبادلۂ خیالات کیا۔ جس کی وجہ سے ان پر اسلام کی حقانیت واضح ہو گئی۔ چنانچہ اسی موقعہ پر حضور ایدہ اللہ کے ہاتھ پر بیعت کر کے مشرف باسلام ہوئے۔

ایک قابل عیسائی پادری رہ چکنے کی وجہ سے ان کا عیسائیت کا مطالعہ بہت وسیع تھا۔ بائبل انہیں قریباً از بر تھی۔ لاطینی زبان بھی جانتے تھے۔ اسی طرح عبرانی زبان سے بھی خاص واقفیت رکھتے تھے۔ ان خصوصیات کی وجہ سے انہوں نے اسلام کی طرف سے کئی ایک مباحثات میں حصہ لیا۔ انہیں جامعۃ المبشرین میں طلباء کو پڑھانے کا بھی موقعہ ملتا رہا۔ آپ نہایت علم دوست تھے۔ بڑھاپے کے باوجود اب تک علمی اجلاسوں میں باقاعدگی سے شریک ہوا کرتے تھے۔ ان کی اچانک وفات پر ہم ممبران مجلس مذاکرہ علمیہ جامعہ احمدیہ گہرے رنج والم کا اظہار کرتے ہیں۔ اور خدا سے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرما دے۔

(عبدالشکور نائب صدر مجلس مذاکرہ علمیہ)

اعلانات نکاح

۱۔ سید اعجاز المبارک منیر احمد ابن کیپٹن ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب مرحوم کا نکاح سیدہ امۃ الرشید بنت سید محمد یوسف علی صاحب آف ملتان کے ساتھ مبلغ دو ہزار روپیہ مہر پر مولانا جلال الدین صاحب شمس نے مسجد مبارک ربوہ میں ۲۹ دسمبر کو پڑھا۔

۲۔ عزیزم سید کلیم احمد صاحب ابن کیپٹن ڈاکٹر سید محمد حسین شاہ صاحب چیمہ کا نکاح سیدہ امۃ القیوم بنت سید محمد یوسف علی صاحب سے مبلغ دو ہزار روپیہ مہر پر مولانا جلال الدین صاحب شمس نے مسجد مبارک میں ۲۹ دسمبر ۱۹۶۰ء کو پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ہر دو نکاح جانبین کے لئے بابرکت فرمائے۔ اور مثمر بہ ثمرات حسنہ کرے۔ آمین

(جنید ہاشمی از ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

مجلس مشاورت کا دوسرا اہم فیصلہ

"موصی احباب توجہ فرمائیں"

نظارت بہشتی مقبرہ سے متعلق ایک اہم فیصلہ سب کمیٹی بیت المال کی تجویز پر گذشتہ مجلس مشاورت میں بھی ہوا تھا جسے صدر انجمن احمدیہ نے اپنے ریزولیوشن ۱۷۱ مورخہ ۲۴/۶/۶۰ میں تعمیل کے لئے ریکارڈ کیا ہے کہ:-

"جو موصی باقاعدہ طور پر اپنا چندہ ادا کرتے ہیں۔ ان کے ناموں پر مشتمل ایک کتاب شائع کی جائے۔ جیسا کہ تحریک جدید نے انیس ۱۹ سالہ جہاد میں شامل ہونے والوں کی کتاب شائع کی ہے۔"

یہ کام ایسا ہے کہ اس کی تیاری سے قبل اس تجویز اور فیصلہ کی اطلاع موصی احباب کو کیا جانا ازبس ضروری سمجھا گیا ہے۔ اس لئے بذریعہ اعلان ہذا موصی احباب کو اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ اپنے وصیت کے چندوں کی ادائیگی میں باقاعدگی اختیار فرمائیں۔ اور جو احباب بقایا دار ہیں وہ ۳۰ اپریل ۱۹۶۱ء تک اپنا بقایا ادا کر کے حساب صاف کر دیں۔ تا کہ ان کا نام باقاعدہ چندہ ادا کرنے والوں کی زیر تجویز فہرست میں آ جائے۔

اس تعلق میں یہ بات یاد رکھنا ضروری ہے کہ جن اصحاب کی طرف سے فارمہائے اصل آمد پُر ہو کر نہیں آتے۔ گو ان کی طرف سے حصہ آمد آ رہا ہو۔ صدر انجمن احمدیہ کے قاعدہ کی رو سے وہ بھی باقاعدہ چندہ دینے والے نہیں سمجھے جاتے بلکہ بقایا دار ہیں۔ اور صدر انجمن احمدیہ کی ہدایت ہے کہ باوجود دفتر کی باقاعدہ کوشش کے اگر انہوں نے یہ فارم پُر نہیں کئے تو ان کی وصیت منسوخی کے لئے مجلس کارپرداز میں پیش کر دی جائے۔ پس جملہ ایسے جن موصی اصحاب نے ۳۰ اپریل ۱۹۶۱ء تک کسی سال کے فارمہائے اصل آمد پُر نہیں کئے وہ فوراً یہ فارم پُر کر کے ارسال فرمائیں تا کہ وہ اس جہت سے بقایا دار نہ تصور کئے جائیں۔ اور اس کے نتیجہ میں ان کا نام فہرست میں آنے سے نہ رہ جائے۔

چونکہ یہ معاملہ بہت اہم ہے اس لئے امراء صاحبان و صدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ سے استدعا کی جاتی ہے کہ وہ اپنے حلقہ کے موصی اصحاب کو خواہ مرد ہوں یا عورتیں بہت جلد اطلاع کرا دیں۔ اور کوئی صاحب ایسے نہ رہیں جن کو اس اعلان کی اطلاع نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ ہر موصی کو اس فہرست میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

ولادت مکرم حبیب اللہ صاحب قریشی ابن شیخ شفیع محمد صاحب سیکرٹری مال محلہ دار الیمن ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان سے بچے کی درازی عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد عارف قاسم کارکن دفتر بیت المال ربوہ)

تصحیح میرے والد محترم حضرت چوہدری غلام محمد صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ حلقہ بوہلہ مہاراں ضلع سیالکوٹ کی وفات کے سلسلہ میں عزیزم مکرم چوہدری محمد اسحٰق صاحب معاون وکیل المال ربوہ نے جو مختصر حالات رقم کئے ہیں ان میں ایک غلطی کی اصلاح ضروری ہے۔ وہ یہ کہ محترم والد صاحب مرحوم و مغفور کی بیعت ماہ اگست ۱۹۰۴ء کی ہے اور اسی وقت وہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خدمت اقدس میں پہلی بار حاضر ہوئے تھے۔ اور اسی وقت حضور حضرت میاں چراغ الدین صاحب مرحوم و مغفور کے مکان متصل مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ لاہور میں قیام پذیر تھے۔

(فیض احمد انسپکٹر بیت المال ربوہ۔ حال ساکن بوہلا مہاراں براستہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ)

اعلان نکاح

خاکسار کے لڑکے عزیزم چوہدری محمد احمد کا نکاح ہمراہ حبیبہ بیگم بنت چوہدری میرزا احمد صاحب چک نمبر ۱۹۵ جنڈانوالہ ضلع لائلپور بعوض مبلغ [illegible] روپے حق مہر بر ۱۲/۶۰ کو مکرم قریشی محمد حنیف صاحب قمر نے بعد نماز فجر مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے مثمر بہ ثمرات بناوے۔ آمین

(محمد رمضان کارکن تحریک جدید ربوہ)

فضلِ عمر جونیئر ماڈل سکول ربوہ میں داخلہ

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

فضلِ عمر جونیئر ماڈل سکول کا نیا تعلیمی سال شروع ہے۔ اس سکول کی نرسری پہلی اور چھٹی جماعت میں داخلہ ۷ جنوری بروز ہفتہ سے شروع ہے۔ اور یہ داخلہ پندرہ ۱۵ دن جاری رہے گا۔ باقی جماعتوں میں بھی ٹسٹ لے کر بچوں کو داخل کیا جا سکتا ہے۔ کوائف ہیڈ مسٹرس صاحبہ سے معلوم کئے جا سکتے ہیں۔ احباب کو چاہیئے کہ اپنے بچوں کو اس سکول میں داخل کروائیں۔ سکول میں عام مروّجہ تعلیم کے علاوہ انگریزی ابتدائی جماعتوں سے پڑھائی جاتی ہے اور دینیات پر خاص زور دیا جاتا ہے۔

خاکسار مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

خوشی اور غم ہر دو مواقع پر صدقہ دینے والوں کی فہرست ۱

ارشاد نبوی صلے اللہ علیہ وسلم کے مطابق تعمیر مساجد ممالک بیرون کا چندہ صدقہ جاریہ کا حکم رکھتا ہے۔ مومن کو خوشی پہنچے تو بطور شکرانہ اور غم پہنچے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت کو جوش میں لانے کے لئے یہ چندہ بطور صدقہ ادا کرنا اس کے لئے اطمینان قلب کا موجب ہوتا ہے۔ اس نیک مقصد کے پیش نظر اس مد میں حسب ذیل بھائیوں اور بہنوں نے حصہ لیا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے نوازے اور ان کی مشکلات کو آسان کر کے بیش از پیش خدمت دین کی توفیق عطاء فرمائے۔ آمین

نام	پیسے	روپے
۱۔ محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ والدہ شیخ محمد حسین صاحب چرانوالہ		۵
۲۔ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب گلبرگ لاہور بر شادی پسر خود	۰	۱۰۰
۳۔ " عبد الستار صاحب اسلامیہ پارک لاہور	۲۵	۰
۴۔ " ڈاکٹر عبد الرحیم صاحب رحیم آباد سندھ	۰	۲۰
۵۔ " چوہدری فضل احمد صاحب تلونڈی عنایت خاں ضلع سیالکوٹ	۱۲	۳
۶۔ " بشیر احمد صاحب ویٹنری مردان	۰	۵
۷۔ " چوہدری محمد نصیب صاحب ساہووالہ ضلع سیالکوٹ	۰	۲۳
۸۔ محترمہ امۃ الحفیظ شاکر سیکنڈ ایئر جامعہ نصرت ربوہ	۰	۲
۹۔ " امۃ القیوم بیگم صاحبہ سیالکوٹ	۰	۵
۱۰۔ " اہلیہ صاحبہ مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر ربوہ	۰	۶

(وکیل المال اول تحریک جدید)

دعائے نعم البدل

(۱) جلسہ سالانہ میں شمولیت کے لئے بندہ ربوہ گیا ہوا تھا کہ میری عدم موجودگی میں ہی بندہ کی بچی اچانک شدید بیمار ہو کر اپنے مالک حقیقی سے جا ملی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ بزرگان سلسلہ اور احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے۔ ہم سب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور اپنے خاص فضل سے نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین

نیز اس کی چھوٹی بہن چند دنوں سے شدید بیمار چلی آ رہی ہے۔ اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔

(ڈاکٹر عبد الحلیم ایم۔ اے قائد خدام الاحمدیہ جہلم)

(۲) پروفیسر فضل صاحب کی اکلوتی لڑکی اچانک چھت پر سے گرنے کی وجہ سے وفات پا گئی ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ بزرگان سلسلہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کے والدین اور رشتہ داروں کو صبر جمیل عطا کرے اور نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین

(وسیمہ قدسیہ بنت ملک صلاح الدین صاحب ایم اے قادیان)

وصایا

ذیل کی وصایا منظوری سے قبل شائع کی جارہی ہیں اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو ضروری تفصیل کے ساتھ مطلع کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نمبر ۱۵۳۳۸:۔ میں مریم صدیقہ زوجہ شیخ محمد حیات صاحب قوم بھٹہ پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن شیخوپورہ صوبہ مغربی پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۱/۸/۶۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے
حق مہر مبلغ -/۵۰۰ روپیہ جو کہ خاوند ذمہ ہے۔ برتن تانبے تعداد ۵۰ عدد وزن دس سیر قیمت مبلغ -/۵۰ روپیہ ہے کل میزان مبلغ -/۵۵۰ روپیہ ہے اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں بطور وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ثابت ہوگی اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی فقط ۱۱/۸/۶۰

العبد:۔ مریم صدیقہ بقلم خود
گواہ شد:۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا ضلع شیخوپورہ ۱۱/۸/۶۰
گواہ شد:۔ شیخ محمد حیات خاوند موصیہ

نمبر ۱۵۳۴۳:۔ میں دوست محمد ولد چوہدری محمد شفیع صاحب قوم چیمہ پیشہ کاشت کاری عمر ۲۳ سال تاریخ بیعت ۱۹۴۷ء ساکن کرتو ضلع شیخوپورہ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۷/۳/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں کیونکہ اس وقت تک میرے والد صاحب زندہ ہیں اور ابھی تک زمین وغیرہ کے مالک وہی ہیں اور ان کی طرف سے مجھے گزارے کے لئے تقریباً مبلغ چار سو روپے سالانہ ملتے ہیں۔ میں تازیست اپنے سالانہ گزارے کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر کوئی جائیداد یا آمد اس کے بعد پیدا کروں یا جب میرے والد صاحب کی طرف سے مجھے زمین کا حصہ ملے تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے وقت میرا جس قدر متروکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ ربوہ ہوگی۔ فقط الرقوم حکیم علی احمد معلم ۲۷/۳/۵۹

العبد موصی دوست محمد بقلم خود کرتو
گواہ شد:۔ منزی اللہ رکھا سکرٹری مال جماعت احمدیہ کرتو ۲۷/۳/۵۹
گواہ شد:۔ حکیم علی احمد معلم کرتو ۲۷/۳/۵۹

نمبر ۱۵۶۰۳:۔ میں مسماۃ رسول بی بی بیوہ غلام علی مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۶۵ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۰ء ساکن گھٹیالیاں ڈاکخانہ خاص براستہ بدوملہی ضلع سیالکوٹ صوبہ پنجاب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱۲/۵۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں

میری جائیداد ۶۰ تولہ چاندی بصورت زیور تھی جو میں نے فروخت کر دیے تھے اور اسکے علاوہ نصف تولہ سونا بھی زیور کی صورت میں تھا اس کو بھی فروخت کر دیا تھا اور وہ رقم فروخت شدہ میں نے اپنی اولاد کی ضروریات میں خرچ کر دی تھی۔ جس کی مجموعی قیمت معہ حق مہر -/۲۲۵ روپے تھی۔ حق مہر مبلغ پچاس روپے اپنے خاوند سے وصول کر لیا ہوا ہے۔ اب میری اولاد نے اقرار کیا ہے کہ مذکورہ بالا رقم کی وصیت کی ادائیگی کے لئے رقم دے دیں گے مذکورہ بالا رقم کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور آئندہ جو جائیداد پیدا کروں گی یا آمد حاصل ہو گی۔ تو اس کے ۱/۳ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں یا مالک ہوگی۔ نیز میرے مرنے کے بعد جو جائیداد ثابت ہو۔ اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

العبد:۔ نشان انگوٹھا رسول بی بی زوجہ غلام علی۔ سکنہ گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ
گواہ شد:۔ چوہدری ہدایت اللہ پسر موصیہ
گواہ شد:۔ خورشید احمد سکرٹری مال گھٹیالیاں

نمبر ۱۵۶۹۹:۔ میں فاطمہ بی بی زوجہ چوہدری ثناء اللہ خاں قوم جٹ پیشہ خانہ داری و ڈاکٹری وحکمت عمر تقریباً ۶۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۵۰ء ساکن چک ۲۴/۱۰-R ڈاکخانہ کچا کھوہ ضلع ملتان صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۶/۳/۶۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری موجودہ جائیداد حق مہر ۳۲ روپے ۶ آنے ہے۔ سوائے نقدی کے ہے اس کے ۱/۳ حصے کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس جائیداد پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ لیکن میرا گزارہ صرف اس جائیداد پر نہیں۔ بلکہ ماہوار آمد بذریعہ حکمت ہے۔ جو کہ اس وقت مبلغ پچاس روپے ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۳ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ وصیت کرتی ہوں کہ میری جائیداد جو بوقت وفات ثابت ہو اس کی بھی ۱/۳ حصے کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فقط راقم الحروف غلام حسن فرزند حقیقی موصیہ مذکور ۱۶/۳/۶۰

الامۃ:۔ نشان انگوٹھا۔ مسماۃ فاطمہ بی بی زوجہ چوہدری ثناء اللہ خاں
گواہ شد:۔ سید ولایت شاہ ولد سید رمضان شاہ انسپکٹر وصایا کارکن صدر انجمن احمدیہ دفتر وصیت ۱۶/۳/۶۰
گواہ شد:۔ غلام حسن ولد ثناء اللہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۲۴/۱۰-۱۲ ڈاکخانہ کچا کھوہ ضلع ملتان ۱۶/۳/۶۰

پاکستان کو دوسرے منصوبے کیلئے جاپان سے دو کروڑ پونڈ قرض ملنے کی امید

کراچی میں فولاد کے کارخانے کیلئے سرمایہ کاری کی تجویز طلب کر لی گئیں

راولپنڈی ۱۱ جنوری۔ وزیر صنعت مسٹر ابوالقاسم خاں نے کہا ہے کہ پاکستان کو توقع ہے کہ جاپان پاکستان کے دوسرے پنجسالہ منصوبے کے لئے دو کروڑ پونڈ قرض دے گا۔ وزیر صنعت نے یہ اعلان بھی کیا ہے کہ حکومت پاکستان نے کراچی میں فولاد کا ایک کارخانہ قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے

مسٹر ابوالقاسم خاں نے کہا کہ وزارت صنعت آج کل وزارت اقتصادی امور کے مشورے سے ایسی صنعتوں کی مفصل فہرست مرتب کر رہی ہے۔ جن کے لئے پاکستان جاپان سے طویل المیعاد قرض حاصل کرنا چاہتا ہے یہ فہرست عنقریب حکومت پاکستان کو بھیج دی جائے گی۔ آپ نے کہا کہ میں نے اپنے حالیہ دورۂ جاپان کے موقع پر جاپان کے بڑے بڑے صنعت کاروں اور ان کی تنظیموں سے بات چیت کی تھی اور انہوں نے وعدہ کیا تھا کہ وہ پاکستان میں سرمایہ کاری کے امکانات کا جائزہ لینے کے لئے اپنے ماہر بھیجیں گے۔

مسٹر خان نے توقع ظاہر کی کہ آئندہ چند برسوں میں طویل المیعاد قرض اور سرمایہ کاری کی شکل میں جاپان سے ٹھوس امداد ملے گی انہوں نے کہا مجھے امید ہے کہ جاپان کے طریق کار اور فنی اسالیب پاکستان کی ترقی پذیر معیشت کے لئے خاص طور پر بہت مفید ثابت ہوں گے آپ نے کہا کہ بعض صنعتوں مثلاً ٹیکسٹائل اور اشیاء صرف کی تیاری کے سلسلہ میں جاپان کی فنی معلومات خصوصیت کے ساتھ مفید ہوں گی۔ پاکستان کو قرض دینے سے جاپان کو بھی فائدہ پہنچے گا۔ کیونکہ اس طرح جاپان اپنی مصنوعات کا مصرف پیدا کر سکے گا۔ اسکے علاوہ جاپان کو اپنی تجارت میں تنوع پیدا کرنے کا موقع بھی ملے گا۔

مسٹر خان نے کہا کہ جاپان سے دوستی اور تجارت کے جس معاہدے پر دستخط ہوئے ہیں اس کا جاپان کے تجارتی اور صنعتی حلقوں پر زبردست اثر پڑا ہے اور انہوں نے پاکستان میں نئے صنعتی ادارے قائم کرنے سے گہری دلچسپی ظاہر کرنا شروع کر دی ہے۔

آج سے ملک بھر میں مردم شماری شروع ہو رہی ہے

صدر ایوب کی طرف سے عوام سے پورے پورے تعاون کی اپیل

کراچی ۱۲ رجنوری۔ صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے قوم کے نام ریڈیو پاکستان سے ایک پیغام نشر کرتے ہوئے عوام پر زور دیا ہے کہ وہ مردم شماری کو جو ملک بھر میں آج سے شروع ہو رہی ہے پوری طرح کامیاب بنانے میں اپنی طرف سے کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں اور مردم شماری کے عملے کے ساتھ جو اپنے روزمرہ کے کام کے علاوہ اس اہم قومی فرض کو محض حب الوطنی کے جذبے کے تحت سرانجام دے رہے ہیں پورا پورا تعاون کریں۔

صدر نے زور دیا کہ یہ عظیم الشان مہم اس لئے شروع کی جا رہی ہے کہ پاکستان کو شاہراہ ترقی پر گامزن کرنے میں مدد ملے اسکے نتیجے میں ملک میں رہنے والے ہر شہری کی خوشحالی میں اضافہ ہوگا۔ اور وہ مستقبل میں زیادہ فارغ البالی کی زندگی بسر کر سکے گا۔ صدر نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ ان سوالوں کا جواب دینے سے نہ ہچکچائیں جو مردم شماری کرنیوالے ان سے پوچھیں آپ نے کہا یہ بہت آسان اور سیدھے سادے سوالات ہیں ان کے جوابات کو خفیہ رکھا جائے گا۔ اور جو شخص بھی ان جوابات کو بااختیار شخص کے علاوہ کسی اور پر ظاہر کرے گا وہ ازروئے قانون سزا کا مستوجب ہوگا۔ آپ نے پیغام کے آخر میں [illegible] مردم شماری کے عملے کے لئے دعا کی ہے کہ وہ اس اہم کام کی سرانجام دہی میں کامیاب ہوں آپ نے کہا ان کے کام کی صحت اور مہارت پر قوم کو پورا اعتماد ہے اور انکا یہ اعتماد اور بھروسہ برقرار رہے گا۔

پاکستانی ریلوں کے لئے ۴ کروڑ روپے کا قرضہ

کراچی ۱۲ رجنوری۔ حکومتِ پاکستان کی درخواست پر حکومتِ برطانیہ نے پاکستان کو ریلوے ویگنز خریدنے کے لئے ۴ کروڑ روپیہ قرض دینا منظور کیا ہے۔ یہ ویگن دوسرے پانچ سالہ منصوبے کے ضمن میں برطانیہ سے خریدے جائیں گے۔

پشاور میں مزید بارش

پشاور ۱۲ رجنوری۔ پشاور میں گذشتہ رات مزید ۱/۴ بارش ہوئی ہے جس کی وجہ سے کم سے کم درجۂ حرارت ۲۴ ہو گیا ہے گذشتہ کئی روز سے یہ سارا علاقہ شدید سردی کی لہر کی زد میں آیا ہوا ہے تاہم محکمہ موسمیات نے کل صاف موسم کی پیش خبری کی ہے۔

روس کا اقتصادی وفد لبنان پہنچ گیا!

وفد نئے تجارتی معاہدے کے بارے میں لبنانی حکام سے بات چیت کرے گا

بیروت ۱۲ رجنوری۔ روس کے بیرونی تجارت کے نائب وزیر مسٹر نکولائی سمیلیا خوف کی قیادت میں روس کا ایک اقتصادی وفد لبنان کے دار الحکومت بیروت پہنچا ہے۔ یہ وفد ایک نئے تجارتی معاہدے کے بارے میں لبنانی حکام سے بات چیت کرے گا۔ سابقہ معاہدہ گذشتہ سال کے آخر میں ختم ہو گیا ہے۔

گفت و شنید کرنے والی لبنانی ٹیم کے ایک رکن نے کل یہاں بتایا کہ اس نئی گفت و شنید کا مقصد روس اور لبنان کی باہمی تجارت کو ڈیڑھ کروڑ لبنانی پونڈ سے بڑھا کر دو کروڑ پونڈ تک پہنچانا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ پہلے اگر سترہ لاکھ سٹرلنگ کی مالیت کے سامان کا تبادلہ ہوتا تھا تو نئے معاہدے کے تحت ۲۲ لاکھ ۔۷ ہزار سٹرلنگ کی مالیت کے سامان کا تبادلہ عمل میں آئے گا۔

شاہ مراکش نے اپنا دورہ ملتوی کر دیا

رباط ۱۲ رجنوری۔ شاہ مراکش شاہ محمد خامس نے اس ماہ ہندوستان، پاکستان، انڈونیشیا، ویٹ نام، ایران اور ترکی کے شاہی دورے پر روانہ ہونا تھا لیکن اب یہ دورہ غیر معین عرصہ کے لئے ملتوی کر دیا گیا ہے کیونکہ مراکشی وزارتِ اطلاعات کے اعلان کے مطابق شاہ کچھ بیمار ہیں اور انکا ناک کا اپریشن ہونا ہے۔

فرانس آغادیر کے اڈہ کو خالی کر دیگا

پیرس ۱۲ رجنوری۔ فرانس نے مراکش کے مغربی ساحل پر آغادیر میں اپنے بحری اور فضائی اڈے کو یکم جون ۱۹۶۱ء کو خالی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

ولادت

عزیزم شیخ محمد اکرم صاحب ولد مکرم شیخ محمد یوسف صاحب احمدی لائلپور کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۳۰-۱۲-۶۰ کو دوسرا لڑکا عطا کیا ہے احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی لمبی عمر دے اور خادم دین بنائے۔

(سید احمد علی سیالکوٹی مربی ضلع لائلپور)

درخواستِ دعا

محترم منشی محمد الدین صاحب ٹھیکیدار بھیرہ سرگودھا ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں ان دنوں آپ کی طبیعت زیادہ خراب ہے اور آپ بہت کمزور ہو گئے ہیں آپ کی اہلیہ محترمہ بھی چوٹ لگنے کی وجہ سے بیمار ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں محض اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین